

حضرت عمر بن خطابؓ ایک مرتبہ اپنے ایک سفر کے دوران ایک قافلے سے ملتے ہیں اس قافلے میں حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بھی ہیں۔ حضرت عمرؓ ایک شخص سے کہتے ہیں کہ پوچھو: ”آپ لوگ کہاں سے آرہے ہیں؟“

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ: فی عمیق سے۔

حضرت عمرؓ: اور کہاں کا ارادہ ہے؟

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ: بیت عتیق کا۔

حضرت عمرؓ: قرآن کا کون سا حصہ سب سے عظیم ہے؟

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ: اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط (البقرہ ۲: ۲۵۵) اللہ وہ زندہ جاوید ہستی جو تمام کائنات کو سنبھالے ہوئے ہے اس کے سوا کوئی خدا نہیں ہے۔ وہ نہ سوتا ہے اور نہ اُسے اونگھ لگتی ہے۔

حضرت عمرؓ: قرآن کا کون سا حصہ سب سے زیادہ محکم ہے؟

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ: اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيتَايَ ذِي الْقُرْبٰى (النحل ۱۶: ۹۰) اللہ عدل و احسان اور صلہ رحمی کا حکم دیتا ہے۔

حضرت عمرؓ: قرآن کا کون سا ٹکڑا سب سے زیادہ جامع ہے؟

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ: فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ۖ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ۖ (الزلزال ۹۹: ۷-۸) پھر جس نے ذرہ برابر نیکی کی ہوگی وہ اس کو دیکھ لے گا۔ اور جس نے ذرہ برابر بدی کی ہوگی وہ اس کو دیکھ لے گا۔

حضرت عمرؓ: قرآن کا کون سا حصہ سب سے زیادہ خوف ناک ہے؟

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ: لَيْسَ بِاَمَانِيْكُمْ وَلَا اَمَانِيْ اَهْلِ الْكِتٰبِ ط مَنْ يَّعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ ۖ وَلَا يَجِدْ لَهُ مِنْ دُونِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيْرًا ۝ (النساء ۴: ۱۲۳) انجام کار نہ تمہاری آرزوؤں پر موقوف ہے نہ اہل کتاب کی آرزوؤں پر۔ جو بھی برائی کرے گا اس کا پھل پائے گا اور اللہ کے مقابلے میں اپنے لیے کوئی حامی و مددگار نہ پاسکے گا۔

حضرت عمرؓ: قرآن کا کون سا حصہ سب سے زیادہ امید افزا ہے؟

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ: قُلْ يٰۤاَعْبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذَّنُوْبَ جَمِيْعًا ط اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝ (الزمر ۳۹: ۵۳) (اے نبیؐ) کہہ دو کہ اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو جاؤ! یقیناً اللہ سارے گناہ معاف کر دیتا ہے وہ غفور رحیم ہے۔

(غیر خواہ)